(۳)　　مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی، تصنیفی اور اشاعتی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی 'فضلاء حقانیہ کے علمی' ادبی' تحریری' تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔علم وادب' تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف' خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس: مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' رکن القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------　(ادارہ)

مولانا قاضی محمد نسیم حقانی ــــ مفتی غلام قادر نعمانی ــــ مولانا ضیاء الرحمن الکوثری

مولانا قاضی محمد نسیم حقانی: آپ کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے مشہور قاضی خاندان جو ہمیشہ سے علم وعرفان کا گہوارہ رہا ہے، میں حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہٗ فاضل دارالعلوم دیوبند کے گھر پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم: اپنے والد گرامی کے قائم کردہ گلشنِ علم مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی میں ناظرۂ قرآن، حفظِ قرآن اور درسِ نظامی کے کتب موقوف علیہ تک پڑھیں۔ دورۂ حدیث کے لئے ۱۴۰۰ھ بمطابق ۸۰-۱۹۷۹ء میں دیوبند ثانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا اور اس وقت سلاطینِ علم اساتذہ میں محدث کبیر، فخرالمحدثین، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ؒ، صدر المدرسین حضرت مولانا عبدالحلیم ؒ، حضرت مولانا محمد علی ؒ، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہٗ اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہٗ سے استفادہ کیا۔

درس وتدریس: فراغت کے بعد اپنی مادرِ علمی نجم المدارس میں اپنے والد گرامی فقیہ وقت حضرت مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہٗ کے زیر نگرانی تخصص فی الفقہ شروع کیا۔ بعد ازاں طلبہ کے اژدحام کی وجہ سے درس وتدریس کے مبارک شعبہ سے منسلک ہوئے اور تاحال تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی، تبلیغی، عوامی اجتماعات میں وعظ وتقریر بھی فرماتے رہتے ہیں۔

تصنیفات وتالیفات: مولانا قاضی محمد نسیم حقانی نے درس وتدریس اور وعظ وتبلیغ اور خطاب وتقریر کے ساتھ ساتھ قلم سے بھی رشتہ جوڑے رکھا اور جن اہم موضوعات پر قلم اٹھایا تو لکھنے کا حق ادا کر دیا۔

۱) **تحفۂ حفاظ:** عام طور حفاظ کرام غیر عالم ہوتے ہیں اور انہیں نماز کے متعلق اہم مسائل کا علم نہیں ہوتا، اس